

وزارت دفاع - ختم سال کا جائزہ - 2016

Posted On: 09 JAN 2017 8:17PM by PIB Delhi

تینوں ممالک اور ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے اسلحہ اور آلات کی قلت دور کرنے کے لئے ملک میں ان کی تیاری کے لئے مضبوط دفاعی ڈھانچے کی تیاری 2016ء وزارت دفاع کی اہم کامیابیوں میں نمایاں ہے۔

اس سال میں سابق فوجیوں کی بے بود میں بھی پیش رفت - وئی اور ایک رینک ایک پنشن اسکیم کے فنڈ سابق فوجیوں اور ان کے کنیوں کے کھاتوں تک پہنچے جس کا بے تابی سے انتظار تھا۔ اس کے دوران دفاعی سفارتکاری کے حصے کے طور پر - ند نے پڑوسیوں اور مشرق بعید کے ممالک نیز ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ باہمی بات چیت، جڑوں کے دوروں اور باہمی رخی فوجی مشقوں کے ذریعہ رابطے قائم کئے۔ صلاحیت میں تیزی سے اضافہ کرنے اور مسلح افواج کی حملہ آور صلاحیت بڑھانے کے لئے وزارت دفاع کی دفاعی آلات کے حصول کی کونسل نے ایک لاکھ کروڑ روپے کی اہم حصولیابیوں کی تجاویز کو منظور دی۔

نیا دفاعی حصولیابی کا طریقہ کار 2016 بھاری حصولی کے لئے قائم کیا گیا اور یکم اپریل سے عمل میں آگیا۔ ڈی پی پی 2016 کی نگاہ میں ان انڈیا کے نظریے کے حصول پر ہے اور وہ اس کے تحت - ندوستان میں - ی ڈیزائن کئے گئے، تیار کئے گئے اور مینو فیکچر کئے گئے سامان کی حصولی پر نگاہ رکھے۔ وئے - لے - وئے اندرون ملک تیار کر کے کل پوزوں کے استعمال پر بھی توجہ مرکوز کئے - وئے - لے -

وزارت دفاع نے ان کمپنیوں کے ساتھ سودا کرنے کے لئے جرمانے کے لئے ر۔ نما خطوط جاری کئے۔ یہ جو 21 نومبر کے بعد وجود میں آئی۔ یہ۔ ان ر۔ نما خطوط میں مالی جرمانے یا معطلی کے ر۔ نما خطوط شامل کئے گئے۔ یہ۔ جو وزارت دفاع کو سامان فروخت کرنے کے لئے ٹھیکے حاصل کرنے کی کوشش کر رہے۔ یہ۔ ان میں کمپنیاں، ٹرسٹ، سوسائٹیاں نیز افراد اور ایسوسی ایشن شامل۔ یہ جن کے ساتھ وزارت دفاع نے ٹھیکے یا سمجھوتے پر دستخط کئے۔ یہ۔

ہند کی بری فوج

جموں و کشمیر کی روان صورت حال: کشمیر میں سکیورٹی کی صورتحال ایک ا۔ م موڑ پر ہے۔ پچھلے م۔ یوں میں جنگ بندی کی خلاف ورزی کے واقعات میں کا اضافہ۔ وا جن میں پاکستان نے بھاری اسلحہ کا استعمال کیا۔ اس کی وجہ سے سی ایف وی پڑ جی ایم او کی بات چیت میں کمی آئی جو 23 نومبر کو منقطع ہوئی۔ فوج نے کنٹرول لائن پر اندرون ملک دیگر سکیورٹی فورسز کے اشتراک سے درپردہ جنگ کو روکنے کی زوردار کوششیں کر رہے تاکہ وادی کشمیر میں حالات کو معمول پر لایا جاسکے۔

حقیقی کنٹرول لائن پر صورتحال پاکستان اور چین کے درمیان مشترکہ طور سے نشان لگائی - وئی کوئی حقیقی کنٹرول لائن نہ ہے۔ اکثر حقیقی کنٹرول لائن کے بارے میں مختلف تصور کی وجہ سے ایسی صورتحال پیدا - وجاتی ہے جو اگر حقیقی کنٹرول لائن کا مشترکہ - تصور - و تو اس سے گریز کیا جاسکتا تھا۔ فوج باقاعدگی سے اپنے سرحدی عمل - کے ذریعہ حقیقی کنٹرول لائن پر - ونے والے کسی بھی واقعہ کے بارے میں معاملہ - مقررہ طریقوں سے چین کے ساتھ اٹھاتی ہے۔

کنٹرول لائن پر سرجیکل اسٹرائٹ بات کی ٹھوس معلومات ملنے پر کہ۔ دشت گرد ٹیموں نے کنٹرول لائن پر اور ریاست کے اندر دشت گردوں کی دراندازی کو کور دینے کے لئے توہین اور بندوقیں کلیدی جگہ پر نصب کرلی۔ یہ۔۔۔ دوستانی فوج نے 29 ستمبر کو اس قسم کے کئی لایچ پیڈز پر سرجیکل اسٹرائٹ کی تاک۔ دشت گردوں کی دراندازی کو روکا جاسکے۔ اس کارروائی کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ۔ ی۔ دشت گرد بریادی نہ۔ کرنے پائیں اور ش۔ ریوں کی جان خطرے نہ۔ پڑے۔۔ دشت گردی کی سرکوبی کی ان کی کارروائیوں میں دشت گردوں اور ان کے حامیوں کو کافی جانی نقصان پہنچایا گیا۔

تربیتی اجتماعات اور فوجی مشقیں

۔ ند فرانس مشترکہ۔ فوجی مشقیں شکتی 2016 جو با۔ می مشقوں میں ساتویں تھی، 6۔ 16 جنوری 2016 کو یس۔ ی۔ مشقیں دو مرحلوں میں۔ وئیں۔ دونوں فوجوں نے بین الاقوامی ماحول میں۔ دشت گردی کی سرکوبی کی کارروائیوں کے بارے میں اپنے قیمتی تجربات سے ایک دوسرے کو مطلع کیا۔

- ند۔ نیپال مشترکہ فوجی مشقیں سوریہ۔ 9 ک، پنج شول بریگیڈ/ سنٹرل کمان کے زیر سرپرستی، 8۔ 21 فروری کو۔ وئیں۔۔ ندوستانی فوج کی توپخانہ۔ بتالین اور نیپالی فوج کی شری رُدر دھوج بتالین نے اس میں شرکت کی۔

- ند۔ انڈونیشیا مشترکہ مشقیں گروڈا کشتی 4 می مشقوں میں چوتھی اور ی۔ انڈونیشیا میں ماگ ے لانگ میں 10 س ے 3 ک کے دوران - ویس۔ اس میں جنوبی کمان کی توپخان۔ ہٹالین اور 503 یوں ہٹالین، انڈونیشین آرمی نے مشترکہ طور پر شرکت کی۔

ایکسر سائز فورس 18۔ تب سے بڑی زمینی فوجوں کی کثیر قومی تربیت ھارج کو پون۔ میں مکمل۔ وئی۔ فوج کے سربراہ۔ جنرل دلیر سنگھ نے۔ افتتاحی تقریب کی صدارت کی۔ ایک۔ فت۔ کی ان مشقوں میں آسپان پلس ممالک کے 300 ملکی شرکا اور مشا۔ دین نے حص۔ لیا۔ ان مشقوں میں لیفٹننٹ کرنل صوفی۔ قریشی کو 400 فوجیوں کی ٹکڑی کی قیادت کے لئے چنا گیا۔ 8 لاکھوں کی فوجی مشقوں میں و۔ پ۔ لی۔ ندوستانی خاتون۔ یں جن کو۔ ندوستانی فوج کی قیادت کے لئے چنا گیا،

مشقیں شتروجیت سی او اے ایس جنرل دلیر سنگھ نے 22 اپریل کو راجستھان میں شتروجیت مشقوں کا مشاہدہ کیا۔ ی۔ مشق باقاعدہ تربیتی مشقوں کا حصہ ہے۔

مشقیں چکرویاہنرل میں اسٹرائک فورس کی شترجیت مشقوں کے بعد پوٹ فارمیشن نے راجستھان میں چکروہو-2 فوجی تربیتی مشقیں منعقد کیں۔ ی۔ مشقیں پوٹ کور نے

ریگستانی زمین پر فضائی۔ کے اشتراک کے ساتھ تیزی سے جمع۔ ونے اور منصوبوں پر عمل کرنے کے مقصد سے۔ وئیں۔ ی۔ کامیاب رہے۔

مشقیں جل راحت: یکم جون کو وزیراعظم کے جاری کردہ قومی تباہ کاری انتظام منصوبہ 2016 کے مقاصد کے حصول کے لئے اور سب سے زیادہ تباہی کے خطرے سے دوچار علاقوں کی نشاندہی کرنے اور بری فوج، این ڈی آر ایف اور ریاستی ڈی ایم اے اور ریاستی ایمرجنسی سروسز کے اشتراک سے گو ائی میں شانتی پور علاقہ میں دریائے برہم پتر کے کنارے 29 جون کو مظاہرے کے لئے جل راحت مشقیں کی گئیں۔

مبتری مشقیں: - ندوستانی بری فوج اور شاہی تھائی لینڈ فوج کی مشترکہ مشقیں 15 ستمبر 20 جولائی کے درمیان تھائی لینڈ میں - وٹس۔ ان کا مقصد دونوں فوجوں کی ٹکڑیوں کو شہری ماحول میں دہشت گردی کی سرکوبی کی کارروائیوں کی تربیت دینا تھا۔ ان مشقوں کا مقصد دونوں بری افواج کے درمیان باہمی تعاون اور مل جل کر کارروائی کرنے کی صلاحیت کو بڑھانا تھا۔

یدھ ابھیاس مشقیں:۔ ند۔ امریک۔ دفاعی تعاون کو جاری رکھنے کے حصے کے طور پر 27 مشقیں مشترکہ۔ مشقیں یدھ ابھیاس 2016، 14 س۔ 27 ستمبر تک انراکھنڈ میں چوینا میں ی گئیں۔ ی۔ مشقیں بین الاقوامی د۔ شت گردی کی سرکوبی کے لئے اقوام متحدہ کی سرپرستی میں۔ ون۔ والی طویل ترین مشقوں میں س۔ ایک۔

ندوستانی بری فوج کی میڈیکل ٹیم نے ستمبر میں تھائی لینڈ میں آسیان پلس ممالک کی مشترکہ مشقوں میں شرکت کی۔ ی۔ مشقیں قدرتی آفات کے دوران انسانی - مدد کی کارروائیوں پر مبنی تھی۔

ۛندوستان۔ قزاقستان مشترکہ مشقیں: ند۔ قذاق تعلقات کو مضبوط کرنے کی جاری کوششوں کے حصے کے طور پر دونوں نے مشقیں کیں۔ ی۔ مشقیں قذاقستان کے کراگندا علاقے میں کی گئیں۔

اندر۔ 2016 مشفقین۔ روس دوستی کو مزید مضبوط کرنے کی جاری کوششوں کے حصے کے طور پر دونوں طرف کی فوجوں نے 22 ستمبر سے 2 اکتوبر تک اندر۔ 2016 مشترکہ مشفقوں میں شرکت کی۔ گیارہ روزہ مشفقوں کا مقصد اقوام متحدہ کی سرپرستی میں نیم پ۔ اڑی اور جنگلاتی سرزمین پر دہشت گردی کی سرکوبی اور شورش کی سرکوبی کی کارروائی میں حصہ لینا تھا۔ ی۔ مشفقین 49 کمانڈ آرمس رینج، سرگیو۔ سکی میں۔ وئیں۔

چین - ند مشترک۔ مشفق: سرحدی دفاعی تعاون سمجھوتہ 2013ء کے تحت - ندوستان اور چین کے درمیان ربط ضبط اور تعاون بڑھانے کی جاری پ۔ل کے حصے کے طور پر - ندوستان اور چین کی بری فوجوں کے درمیان 19 اپنی دوسری مشترک - فوجی مشقیں کریں۔ اس سے قبل پ۔ل کی مشترک - مشقیں مشرقی لداخ میں جوسول جھاؤنی میں 6 فروری کو - وئی تھیں۔

ند۔ چین۔ مشترکہ۔ تریبنی مشقیں۔ ند چین مشترکہ۔ مشقیں۔ انھوں میں۔ اٹھ۔ 2016“ یوں۔ میں 16 سے 7 نومبر کے درمیان۔ وٹیں۔ ان مشقوں کا مقصد دونوں فوجوں کے
 یان اعتماد اور بھروسہ۔ بڑھانا ہے جس کی اقوام متحدہ کے تحت۔ دشت گردی کی سرکوبی کی کارروائیوں میں ضرورت۔ وسکتی ہے۔ مشترکہ۔ مشقیں خطہ۔ میں امن، خوشحالی اور استحکام
 کی اقدار کی سرپرستی کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

ایڈونچر سرگرمیاں

ایوریسٹ اور لائوتس چوٹیوں کو سر کرنے کی فوجی مہم

یورپسٹ اور لا۔ وٹسے چٹیوں کو سر کرنے کے لئے۔ ندوستانی بری فوج کے کی ٹیم کو بری فوج کے نائب سربراہ لیفٹنٹ جنرل ایم ایس رائے نے 29 مارچ کو نئی دہلی سے جھنڈ دکھا کر روانہ کیا۔ ۴0 ممبروں پر مشتمل ٹیم کی قیادت لیفٹنٹ کرنل آر ایس جمال نے کی جو ایک معروف کویما ہیں۔

۴۰۔ رَمَكْہِ جَوْتِی کو سر کرنے کی چنار کور سنسنٹری م۔ م

ن مرتبہ ایوریسٹ کی چوٹی سر کرنے والے کرنل ایس ایس شیخاوت کی سرکردگی میں 45 ارکان پر مشتمل بری فوج کی ٹیم نے چار کور کی صد سالہ تقریبات کے حصے کے طور پر ملکہ کو - مکھن کی مشکل چوٹی کو سر کر لیا - مکھ - مالائی سلسلہ کے شمال مغرب میں واقع ہے۔

ماؤنٹ جوگین ااکے لئے ہند۔ کرغستان کی مشترکہ مہم

23 ارکان پر مشتمل ٹیم نے گڑھوال - مالی - ک - ر سیل سیکٹر میں 80 گسٹ سے 25 ستمبر تک چوٹی کو سر کرنے کی م - م جلائی - اس ٹیم میں کرغز فوج بھی شامل تھی - م - م کامیاب رہی -

انسانی دوستی کی مدد اور تباہی میں راحت

وویکا نند ہل گرنے کا سانحہ: گولکٹہ میں 31 مارچ کو وویکا نند ہل گر گیا۔ سول حکام نے بھاؤ کارروائی کے لئے فوراً فوج سے مدد کی درخواست کی۔ جائے حادثہ پہنچنے کے بعد سول انتظامیہ اور این ڈی آر ایف کے ساتھ مل کر بھاؤ کا کام کیا گیا۔

کھیل

یوگا کا بین الاقوامی دن-2016: اس سال تقریباً ۱۴۱ لاکھ جوانوں اور افسروں نے یوگا کے بین الاقوامی دن 2016 ملک کے طول و عرض میں شرکت کی۔

ہندوستانی فوج کے ڈیئر ڈیولز نے تین عالمی ریکارڈ قائم کیے: کور آف سگنلز کی ڈیئر ڈیولز ٹیم نے 9 ستمبر کو جیلور میں سگنل ٹریننگ سنٹر میں تین نئے عالمی ریکارڈ

قائم کئے۔ موثر سائیکل کی سیٹ پر لگاتار کھڑے۔ وکر ٹیم کے کپتان، کپٹن من پرین سنگھ نے 2گھنٹہ 4۷منٹ اور 12 سیکنڈ میں 75.2 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے عالمی ریکارڈ توڑا۔ ہینڈل بار رائڈنگ کا عالی ریکارڈ، تازہ زمرہ کے تحت لانس جولداز سندپ کمار نے ایک گھنٹہ 27۷منٹ 31 سیکنڈ میں 4.69 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ تیز رفتاری کے ساتھ سرپرِفٹبال رکھ کر 100 میٹر موثر سائیکل چلانے کا نیا عالمی ریکارڈ 17.4 سیکنڈ میں صوبیدار آزاد سنگھ نے قائم کیا۔

متفرق سرگرمیاں

ڈانرکٹوریٹ آف انڈین آرمی ویترنر شروع کیا گیا: بری فوج کے سربراہ جنرل دلپیر سنگھ جنوری1۹کو دلی کینٹ میں ڈانرکٹوریٹ آف انڈین آرمی ویترنزکا افتتاح کیا۔ ی۔ ڈانرکٹوریٹ پرانے فوجیوں کو کئی طرح کی امداد اور سہارے کی خدمات فراہم کرے گا اور ی۔ پرانے فوجیوں، ان کی بیویوں اور ان کے بچوں کی شکایاتوں کا ایک جگہ ازالہ کرے گا۔ نئے ڈانرکٹوریٹ کا افتتاح پہلے ویترنزڈے کی تقریبات کے ساتھ ہوا۔

فوج کے لئے آئی کیو ایم پی بینا ورژن کا اجراءبری فوج کے نائب سربراہ لیفٹننٹ جنرل ایم ایم رائے نے ۱۹فروری کو آئی کیو ایم پی مکمل اجرا سے قبل ابتدائی جاری کیا۔ ڈی جی آئی ایس کے ڈاکٹر کنسل ٹینسل سروسز لمیٹڈ کی مدد سے وضع کیا ہے۔

سلنگر کور کو کلر عطا کیا گیا: بری فوج کے سربراہ جنرل دلپیر سنگھ نے 15 فروری کو گوری شنکر پریڈ گراؤنڈ، فرسٹ سنگل ٹریننگ سنٹر جلیپور میں بری فوج کور آف سنگلز کو کلر عطا کیا۔

ویترنرز کے لئے ملٹی اسپیشلسٹی ڈینٹل ونگ : آرمی ڈینٹل کور کی پلیٹم جلیی تقریب کے موقع پر فوج کے سربراہ جنرل دلپیر سنگھ نے 10فروری کو آرمی ڈینٹل کلینک (ریسرچ اینڈ ریفرل) دلی میں ویترنز کے لئے ملٹی اسپیشلسٹی ڈینٹل ونگ کا افتتاح کیا۔

کارڈیو تھوراسک ویسکولر کلینک کا افتتاح: بری فوج کے سربراہ جنرل دلپیر سنگھ نے 16 اپریل کو کارڈیو تھوراسک ویسکولر کلینک کا افتتاح کیا۔ ی۔ کلینک آرمی اسپتال (ریسرچ اینڈ ریفرل) دلی کے احاطہ میں نئے قائم شدہ 200 بستروں والے کارڈیو تھوراسک ویسکولر سائنس سینٹر کا حصہ ہے۔

ڈیفنس کمیونی کیشن نیٹ ورک: وزیر دفاع جناب منوہر پاریکر نے ۱۹جون کو نئی دلی میں ڈیفنس کمیونی کیشن نیٹ ورک قوم کے نام وقف کیا۔ ان دنوں نے مشترکہ طور پر کام چلانے میں آسانی کے لئے کمیونی کیشن سسٹم وضع کرنے پر تینوں افواج کی تعریف کی۔ ان دنوں نے اس نیٹ ورک کو محفوظ رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔

آرمی اسکول ٹریننگ سنٹر:بری فوج کی عورتوں کی بہبود کی ایسوسی ایشن کی صدر محترمہ منپتا سہاگن نے 22گست کو دلی میں آرمی اسکول ٹریننگ سنٹر کے تجرباتی پروجیکٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر اسکول ڈیولپمنٹ اینڈ انٹرپرائزورشپ کے وزیر مملکت جناب راجیو پرتاپ روڈی اور بری فوج کے سربراہ جنرل دلپیر سنگھ اور دیگر سینئر عہدیدار بھی موجود تھے۔ اس کے ساتھ دوستانی بری فوج نے فوجی عملہ اور ان کے بیویوں ساتھی/بچوں کو بھی نرمندی کے نقشہ میں لانے کا مشن شروع کیا ہے۔ بری فوج کا عملہ ان کے بیویوں ساتھی/بچے جو آئی ایس ٹی سی میں حصہ لیں گے ان کو این ایس ڈیسی سے سرٹی فکیٹ ملے گا اور وہ پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا اسکیم کے تحت روزگار / کاروبار کے اہل وجاہیں گے۔

آرمی ویب سائٹ پر میک ان انڈیا پورٹل ڈالا گیا ہے: بری فوج کے سربراہ جنرل دلپیر سنگھ نے نئی دلی میں منعقدہ ’’میک پروجیکٹس‘‘ پر سمینار کے دوران 1۱گسٹ کو آرمی ڈیزائن بیورو کے قیام کا رسمی طور سے اعلان کیا۔ جنرل دلپیر سنگھ نے فوج کی ویب سائٹ پر میک ان انڈیا پورٹل بھی ڈالا۔

ملٹری اسٹیشن کا افتتاحصدر جمہوریہ ند جناب پرنب مکھرجی نے 8 اکتوبر کو مغربی بنگال میں براہ پور ملٹری اسٹیشن کا افتتاح کیا۔ ی۔ ملٹری اسٹیشن جو مرشد آباد سے 25 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے ایک مثالی ملٹری اسٹیشن کے طور پر تیار کیا گیا ہے جس میں جدید ترین تربیت اور فوج کی انتظامی سہولیات ہیں۔

سابق فوجیوں کی بہبود

اورویوژن رینک و پنشن پر عمل کرنے کے لئے زائچوں کے ساتھ تفصیلی دہائیات 3 فروری کو جاری کردی گئیں۔

ای سی ایچفوجیوں سابق فوجیوں کو معیاری اور قابل استطاعت علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے خصوصی اقدامات کررہی ہے۔ صحت کی دیکھ بھال کی اصلاحات کے حصہ کے طور پر سابق فوجیوں کنتری بیوٹری صحت اسکیم کو پوری طرح ڈیجیٹل کردیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت کل تقریباً 50 لاکھ لوگوں کا احاطہ کیاگیا ہے۔ آج کل ی۔ اسکیم ۷8لافاونی مرکزوں اور 426 ہالی کلینک کے ذریعہ چلائی جارہی ہے۔ ای سی ایچ ایس کا فائدہ پانے والوں کو بغیر رقم کے علاج فراہم کرنے کےلئے 1445 سول اسپتالوں کو پینل میں شامل کرلیا گیا ہے۔

ایم اے اےآگئے اور بلند مقامات پر تعینات جوانوں کی طویل عرصہ تک اپنے کنبیوں سے علیحدگی اور مشکلات کا خیال کرتے۔ وئے وزارت فوج کے عملہ کے لئے ترجیحی بنیاد پر شادی شدہ رینٹس پروجیکٹ تیزی سے آگے بڑھانے کے اقدامات کررہی ہے۔ اس سے شادی شدہ عملے کو اپنی تعیناتی کی جگہ پر تقریباً دو لاکھ بوٹ فراہم ہوں گے۔ ایم اے پی کے تیسرے اور آخری مرحلہ پر جلد ی عمل کی توقع ہے جس سے 71زر مکانات فراہم ہوں گے۔ دوسرے مرحلہ کی بنیاد رکھنے کی رسم 21 دسمبر کو میرٹھ ملٹری اسٹیشن پر دفاع کے وزیر مملکت ڈاکٹر سبھاش بھرمے نے ایک تقریب میں ادا کی۔

دوستوانی بحری:گڈ رے سمندر میں اپنی صلاحیت بڑھانے کی خاطر دوستوانی بحریہ ۷۶آبدوزیں حاصل کرنے کا انتخاب کیا جس کے لئے دفاعی حصول کی کونسل نے 80 زار کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔

میڈن سی ٹرانلز آف کلویری۔ اسکارپین کلاس کی

پہلی آبدوزیں پروجیکٹ کے تحت غیر ملکی اشتراک سے دوستان کے انڈوایک آبدوزیں بنائی جارہی ہے۔ پہلی اسکارپین کلاس آبدوز جو مزگاؤں ڈاک شپ بلڈرز لمیٹڈ ممبئی میں بنائی جارہی ہے۔ پہلی آزمائش کے لئے یکم مئی کو سمندر میں اتاری گئی۔ اس آزمائش میں آبدوز کے مختلف سسٹم درست پائے گئے۔ ی۔ آبدوز آجکل گڈ رے سمندر میں آزمائش پر ہے اور اسے 2017کے اوائل میں بیڑے میں شامل کئے جانے کی توقع ہے۔

آپریشن اور مشقیں

انسانی ہمدردی کی امداداور تباہی میں راحت رسانی

دوواڑے، وشاکھا پنٹم میں آگ بجھانے میں مدد: 27 اپریل کو بایومیکس کمپنی نے ہیلو ڈیزل ٹینکوں میں آگ لگ گئی۔ ریاستی انتظامیہ کی درخواست پر ایچ کیو ای این سی نے فضا سے نگرانی کے لئے دو طیارے چلائے اور آگ کی نوعیت کا تخمینہ لگایا۔ این کیو آر ٹ کی ٹیموں اور ایمبولینس جس کے ساتھ طبی عملہ بھی تھا تیزی کے ساتھ جائے حادثہ پر بھیجی گئیں۔ ان کے ساتھ ان بجھانے کے اجن اور عملہ بھی تھا۔

سری لنکا کولمبوافٹانکا کی حکومت کی مدد کی درخواست کے جواب میں وزیراعظم جناب نریندر مودی نے اعلان کیا کہ دوستوانیامرجنسی بنیاد پر سری لنکا کے مختلف حصوں میں سیلاب اور چٹانیں سرکنے سے متاثرہ لوگوں کو مدد فراہم کرے گا۔ لہذا دوستوانی بحریہ کے دو جہاز، آئی این ایس سلتج اور آئی این ایس سینیا 20 مئی کو سری لنکا تعینات کئے گئے تاکہ سمندری طوفان روانوسے متاثرہ لوگوں کو مدد فراہم کی جائے۔ ی۔ جہاز 30.40 ٹن امداد سامان کے ساتھ ۷۵۷۱ کو کوچی سے روانہ ہوئے اور 21 مئی کو کولمبو بندرگاہ پہنچے۔ ایک چپتکہ ہیلی کاپٹر بھی تعینات کیا گیا۔

اندرا بحریہ (نیوی)، 2016: اندرا نیوی مشق کا نواں ایڈیشن، بحریہ نے اور بحریہ روس کے ماہین باہمی سالانہ سمندری مشقیں، جن کا اختتام خلیج بنگال میں 14 تا 21 دسمبر، 20۱۶اوران ہوا۔ اس مشق کا اولین مقصد دونوں ملکوں کی بحریہ کے درمیان بین عملیت (انٹر آپریشنلی) کو فروغ دینے کے علاوہ سمندری حفاظتی سرگرمیوں کے تئیں عام سمجھ اور طریقہ کار کو فروغ دینا ہے۔ اس کے دائرے میں بندرگاہی مرحلے میں بڑے پیمانے پر پیشہ ورانہ تبادلہ خیال اور سمندر میں مختلف بحری سرگرمیوں سے متعلق ظربات کو وسعت دینا ہے۔ اندرا نیوی ملکوں کے ماہین بحریہ مشقیں ہیں، جو دونوں ملکوں کے درمیان اسٹریٹیجک رشتوں کا خلاصہ کرتی ہیں۔ مذکورہ مشقوں کا آغاز، 2003ء میں ہوا تھا اور وقت کے ساتھ ان کے دائرے میں توسیع ہونے کے ساتھ ساتھ ان سرگرمیوں/مشقوں کی پیچیدگی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

ندہامنامارگشتی اشتراک (آئی ایم سی اوآر)۔ ندہامنامار کو آرڈینیٹیو پیٹرول (گشتی اشتراک) (آئی ایمس ی او آر) کا چوتھا ایڈیشن 13 فروری تا ۱6فروری کے دوران انڈمان میں انٹرنیشنل میری ٹائم باؤنڈری لائن (آئی ایم بی ایل) پر عمل میں آیا۔ اس مشق میں دوستوان کے آئی این ایس سوریہ اور آئی این ایس پترا نے اور میانمار کی جانب سے آنگ زیبا اور ایف اے سی 563 جہازوں نے حصہ لیا۔

سیچلز میں خصوصی اقتصادی زون (ای ای زیڈ) کی نگرانی کے لئے پی ۔ 8آئی کی تعیناتی

دوستوانی بحریہ نے 20 تا 23 مارچ، 1۶۷۵سیچلز میں خصوصی معاشی زون کی نگرانی کے لئے جاسوسی طیارے پی ۔ 8آئی کی تعیناتی کی ماضی میں بھارتی بحریہ سیچلز کے پڈ نگرانی مشن آئی این جہازوں کی تعیناتی کے ذریعہ سال میں دو مرتبہ انجام دیتی رہی ہے۔ فرسٹ ٹریننگ اسکواڈرن جہازوں کی تعیناتی آخری مرتبہ اکتوبر، 2015ء میں کی گئی تھی۔ پہلی مرتبہ سیچلز کی تعیناتی عمل میں آئی ہے۔

ن الاقوامی بحری دفاعی نمائش (ڈی آئی ایم ڈی ای ایکس) کے لئے آئی این ایس بیاس کا دوحہ قطر دہلیہ این ایس بیاس نے دو سال میں ایک مرتبہ ہونے والی نمائش جہین الاقوامی دفاعی نمائش (ڈی آئی ایم ڈی ای ایکس) کے پانچویں ایڈیشن میں 28 مارچ تا 2اپریل، 2016ء کے دوران شرکت کی۔

مالے، مالدیپ میں جہازوں کی تعیناتی:جہازوں آئی این ایس وکرمداتی،: آئی این ایس میسور اور آئی این ایس دیپ نے 15 تا 18 فروری، 2016ء کے دوران مالے، مالدیپ کا دورہ کیا۔

ماریشس میں جہازوں کی تعیناتی:این ایس ٹاہر، جو ایک جاسوسی جنگی جہاز ہے، نے 10 سے 13 مارچ، 2016ء کے دوران پورٹ لوئس، ماریشس کا دورہ کیا۔ اس دورے کا اولین مقصد ماریشس کے قومی دن کے موقع پر تقریبات میں شرکت کرنا اور دونوں ملکوں کے درمیان موجودہ دوستانہ تعلقات کو مستحکم کرنا ہے۔

فرسٹ اسکواڈرن کے جہازوں (آئی ٹی) نے تھائی لینڈ اور سری لنکا کا دوری کھڑاشٹ اسکواڈرن پر مشتمل آئی این ایس تیر، آئی این ایس سجاتا، سیل ٹریننگ شپ (ایس ٹی ایس) سدردشا نیلوگ نے آئی سی جی ایس وڑوں کے ساتھ (زیر تربیت افسران / کبڈروں کے مراہ) اسپرنگ ٹرم 2016ء کے دوران بیرون ممالک تعیناتی کے حصے کے طور پر بالترتیب 4 تا ۱8اپریل، 2016ء اور 15 تا 19اپریل، 2016ء کے دوران پھوکیت، تھائی لینڈ اور کولمبو، سری لنکا کا دورہ کیا۔

اے ایل ایچ کی مالے میں تعیناتی : بھارتی بحریہ کے ایک جدید ترین لائٹ (لکے) ہیلی کاپٹر ایم کے۔ III کو مالدیپ میں تعینات کیا گیا۔ ہیلی کاپٹر کو لاموآتول میں کادھو جزیرے پر تعینات کیا گیا۔ مذکورہ ہیلی کاپٹر کی تعیناتی کا مقصد ایم این ڈی اف کو تلاشی اور بچاؤ مہم، آفات کے وقت اخراج، ساحلی نگرانی، بحری جاسوسی، مواصلات اور لوچسٹک خدمات میں تعاون کرنا ہے۔

دوستوانی جنگی جہازوں کا مسقط، اومان گلیڈیوئیس دلی، آئی این ایس ترکش اور آئی این ایس دیپ نے 21 تا 24مئی، 2016ء کے دوران مسقط کا دورہ کیا۔ ی۔ دورہ 20 سے 22مئی، 2016ء کے دوران وزیر دفاع جناب منوہر پاریکر کے دورے کے ساتھ منسلک تھا۔ دورے کےاختتام پر۔ ماری بحریہ کے جہازوں نے رائل نیوی آف اومان کے ساتھ پیسیف مشق (پی اے ایس آئی ای ایکس) میں بھی حصہ لیا۔

تمام خواتین عملے کے ساتھ آئی این ایس وی مہادینی نے کیپ ٹاؤن / ماریشس کا دورہ کیا : بھارتی بحریہ کے سیلنگ جہاز مہادینی

آئی این ایس مہادینی (نے دو ملکوں کا سفر تمام خواتین عملے کے ساتھ مئی۔ جون میں پورٹ لوئس، ماریشس اور نومبر۔ دسمبر میں کیپ ٹاؤن جنوبی افریقہ کادورہ کیا۔ کشتی کی کمان لیفٹننٹ کمانڈر وریکا جوشی (ایک بحری معمار) کے ہاتھ میں تھی۔ ی۔ دونوں بحری سفر مہادینی کے تمام خواتین عملے پر مشتمل کھلے سمندر میں ہلا سفر تھا۔ ی۔ خواتین عملہ فی الحال، 2017 میں گلوب کے پورے دائرے کا بحری چکر لگانے کے لئے زیرتربیت ہے۔ ی۔ سیل بوٹ، کیپ سے ریو تک دوڑ میں یکم جنوری، 2017ء کو حصہ لے گا۔

کیم رینے خلیج، ویتنام کے لئے دوستوانی جنگی جہازوں کا دورہ : دوستوان کی ’’ ایکٹ ایسٹ ‘‘ پالیسی کا مظاہرہ کرنے اور دوستوان کی بحریہ کی سرگرمیوں کے فروغ

کے لئے آئی این ایس سٹیوڑ۔ اور آئی این ایس کرج نے 30مئی سے ۳جون کے دوران کیم رینے خلیج ، ویتنام کا چار روزہ دورہ کیا ۔ ی۔ تعیناتی جنوبی چین کے سمندر اور مغربی بحر الکا۔ ل میں مشرقی پیرے کی تعیناتی کے حصے کے طور پر کی گئی ۔

۔**ندوستانی جنگی ج۔اروں کی خلیج سوئک ، فلپائن کا دورندؤستان** کی ایسٹ ایکٹ پالیسی کا مظا۔ ر۔ کرنے اور ۔ ندوستانی بحری۔ کی سرگرمیوں کے فروغ کے لئے آئی این ایس س۔ یادری اور آئی این ایس شکتی نے 30مئی سے 2 جون تک فلپائن کی خلیج سوئک کا دورہ کیا ۔

۔**ندوستانی جنگی ج۔اروں کا پورٹ کیلانگ ، ملیشیا کلاؤٹوین** ایس س۔ یادری ، آئی این ایس شکتی اور آئی این ایس کرج نے 15جولائی ، 2015 ء کو پورٹ کیلانگ ماریشس کا چار روزہ دورہ کیا ۔

آئی این ایس سٹیوڑ کی تعیناتی : ند ۔ بحرالکا۔ ل خطے میں امن و سکون اور خوشحالی کے تئیں ۔ ندوستان کے عزم اور ۔ ندوستانی بحری۔ سرگرمیوں کے فروغ کے لئے آئی این ایس سٹیوڑ۔ نے 13 تا 15 اگست کے دوران پورٹ مجورو کا دو روزہ دورہ ۔ مغربی بحر الکا۔ ل میں بحری سرگرمیوں کے حصے کے طور پر پون پئی کا دورہ ، 18 تا 20اگست ، 2016 ء کو مائکرو نیشیا اور 1۸اگست سے 2۰ ستمبر ، 2016 ء کے دوران سنگا پور کا چار روزہ دورہ کیا ۔

پورٹ وکٹوریا میں بھارتی جنگی ج۔ارسیچلز کے ساتھ ۔ ندوستان کے ع۔ د کے مظا۔ رے اور بحر۔ ند خطے میں سمندری سلامتی و تحفظ کے لئے آئی این ایس کولکات ، آئی این ایس تری کنڈ اور آئی این ایس آدتی۔ نے 26 تا 28 اگست سے پورٹ وکٹوری۔ کا دو روزہ دورہ کیا ۔ ی۔ ج۔ از۔ ندوستانی بحری۔ کے مغربی بیڑے کاحص۔ ے۔ یں اور مغربی بحری کمان کے تحت ممبئی میں تعینات ۔ یں ۔

۔**ندوستانی جنگی ج۔از تری کنڈ نے اینٹ سرانانا ، میڈا گاسکر کادورہ کیا :** بحر۔ ند میں سمندری ۔ مسایوں کے ساتھ تعاون کے فروغ کے لئے ۔ ندوستان کی کوششوں کا مظا۔ ر۔ کرنے کے لئے ، آئی این ایس تری کنڈ نے اینٹ سرانانا کا تین روز پر مشتمل (1۸اگست سے 3 ستمبر ، 2016) دورہ کیا ۔ ی۔ دورہ ، افریق۔ کے مشرقی ساحلی ممالک اور مغربی بحر۔ ند کے جزائر ممالک میں مغربی بیڑے کی تعیناتی کے حصے کے طور پر کیا گیا ۔ ی۔ ج۔ از بھارتی بحری۔ کے مغربی بیڑے کا حصہ ۔ے اور مغربی بحری کمان کے تحت ممبئی میں تعینات ۔ے ۔

بھارتی جنگی ج۔اروں کی پورٹ لوئس ، ماریشس اور ممباسہ ، کینیا کا دورہ : ماریشس اور کینیا کے ساتھ اپنے تعلقات کے استحکام کا مظا۔ ر۔ کرنے اور بحر۔ ند طے میں سمندری سلامتی کے لئے ، آئی این ایس کولکات۔ اور آئی این ایس آدتی۔ نے پورٹ لوئس کا 1 تا 4 ستمبر ، 2016 ء کے دوران تین روزہ دورہ اور ممباسہ ، کینیا کا 10 تا 13 ستمبر کو دورہ کیا ۔

بھارتی جنگی ج۔از تری کنڈ نے دارالسلام ، تنزانیاءورمبوٹو موزامبیق کا دورہ کیڑانیاءورمزامبیق سے اپنے رشتوں کے استحکام کے ع۔ د کے مظا۔ رے کے لئے آئی این ایس تری کنڈ نے 6 /ستمبر سے 9 /ستمبر2016 تک دارالسلام اور 17 /ستمبر سے 20 ستمبر2016تک مبوٹوموزامبیق کے دورے پر ر۔ ا۔ ی۔ دورہ افریق۔ کے مشرقی ساحل اور جزیرہ ملک میں تعینات کا ایک حصہ تھا ۔

مغربی بیڑے کے ج۔اروں نے جنوبی افریقہ کا دورہ کیڑی افریقہ۔ کے ساتھ اپنے رشتوں کے استحکام کے عزم کے مظا۔ رے خطہ اور بحر۔ ند میں بحری سلامتی کے لئے آئی این کولکات ، آئی این ایس تری کنڈ اور آئی این ایس تری کنڈاور آئی این ایس آدتی۔ نے 20 /ستمبرسے ڈربن کا تین روزہ دورہ کیا ۔

آئی این ایس سمترنا نے شرابیا، انڈونیشیاءورسوا، فیجی کا دوڑوکٹیاں کی “ ایکٹ ایسٹ ” پالیسی پر عمل کرتے۔ وئے اور د وست ممالک کے اپنے رشتوں کے استحکام کے لئے بھارتی بحری۔ کے ساحل سے دورگشتی ج۔ از سمترنا نے 10سے1۸/اکتوبر کے دوران سرایایانڈونیشیاء اور 29-۱2اکتوبر2016 تک سواوا، فیجی کا دورہ کیا ۔
فرسٹ ٹریننگ اسکوادرن نے پھوکیٹ، تھائی لینڈ، یانگون، میانماراور چٹ گونگ، بنگلہ دیش کا دوڑآئیکیل ایس، آئی این ایس سجانا، سیل ٹریننگ شپ(ایس ٹی ایس) سدرشینی اور آئی سی جی ایس ورن پر مشتمل فرسٹ ٹریننگ اسکوادرن نے 27 31/اکتوبر، 2016ء دوران موسم خزاں کے وقفے ٹرن 2016ء دوران بیرون ممالک میں تعیناتی کے طورپر پھوکیٹ، تھائی لینڈ کا دورہ کیا، جبکہ ٹریننگ اسکوادرن نے یانگون، میانمار کا دورہ 2/نومبرسے6 /نومبر2016 اورچٹ گونگ، بنگلہ دیش کے دورے پر 1۱نومبرسے15 نومبر، 2016 تک ر۔ ا ۔

آئی این ایس سمترنا نے سڈنی پورٹ، آسٹری کا دورہ،نیکلیٹان کی “ ایکٹ ایسٹ ” پالیسی پر عمل درآمد کی غرض سے اور دوست ممالک سے تعلقات کے استحکام کے لئے بھارتی بحری۔ کے ساحل سے دور گشتی ج۔ از سماترانے سڈنی، آسٹریلیا کا تین روزہ دورہ 4 سے 7 نومبر 2016 کے دوران کیا ۔

آئی این ایس شارڈل نے پورٹ لوئس، ماریشس اورپورٹ وکٹوریا، سیچلزکا دورہ۔**کنڈ** این ایس شارڈل نے 23 نومبر 2016سے تین روز کے لئے پورٹ لوئس، ماریشس میں اور اس کے بعد پورٹ وکٹوریا سیچلز کے دورے پر ر۔ ا۔ بھارتی بحری۔ کا آئی این ایس شارڈل سطح آب اور پانی کے اندر ر۔ کر نگرانی کر سکتا ۔ے اس ج۔ از کو جنوبی بحر۔ ند میں تعینات کرنے کا مقصد ساگرسکیورٹی اورخطے میں تمام ممالک کو ترقی کے مواقع فرا۔ م کرانا ۔ے ۔

آئی ایف آر آکلینڈ اور نیوز لینڈ میںبھارتی بحری۔ کا ساحل سے دور گشتی ج۔ از آئی این ایس سمترنا نے 16-22 نومبرکے دوران آک لینڈ اورنیوزی لینڈ کا دورہ کیا ۔ ا س ج۔ از نے رائل نیوزی لینڈ بحری۔ کی تقریب“ انٹرنیشنل نیول ریویو2016میں بھارت کی نمائندگی کی۔

ج۔اروں، پن ڈیپوں او رطیاروں کی تفویض /شروعات اور آرمانٹھ:این ایس کدمت:پروجیکٹ 28(پی-۳۵)کے دووسرا ج۔ از کدمت، پن ڈیپی بھیدی/مخالف ایک چھوٹا جنگی ج۔ از ۔ے، جس کا ڈیزائن ۔ ندوستان ۔ ی میں بحری۔ کی تنظیم، ڈائریکٹوریٹ آف نیول ڈیزائن نے تیار کیا ۔ے اور اسے ایم /ایس گارڈن رینج شپ بلڈرس اینڈ انجینئرس لمیٹڈ نے بنایا ۔ے اس ج۔ از کو وشاکھاپتم کے نیول ڈاک یارڈ کو 1۶جنوری 2016 کو سونپا گیا ۔

بارڈ20۷7/20۸7 کا آغاز : مارچ، نومبر اور دسمبر 2016میں ایل سی یو ایم کےپرلاچیکٹ کے چھٹے، ساتویں اور آٹھویں ج۔ ازوں کوگارڈن رینج شپ بلڈرس اینڈ انجینئرس لمیٹڈ کو سونپا گیا ۔

سی ۔ریئرر کا اخراج اورآئی این ایس ۳00قمین یگ 29جنگی طیارے کی شمولیبھارت بحری۔ ایئر اسکوادرن(آئی این ایس۴0)نے آئی این ایس ۔ نساکوگوامی 11مئی 2016 کو وداع کیاگیا، جبکہ ۲۹جنگی طیاروں کو کامیابی کے ساتھ کم سے کم ممکن۔ وقفے میں آئی این ایس وکرماذتی۔ میں شامل کیاگیا۔

آئی این ایس نارمگلمبھارتی بحری۔ کو، اعلیٰ قسم کے گھاٹ لگا کر حملے کرنے والے فاسٹ اٹیک کرافٹ آئی این ایس تار مگلی کو23مئی 2016 کو نیول ڈاک یارڈ، وشاکھاپتم کو سونپا گیا۔ وشاکھا پتم میں تعینات ی۔ ج۔ از بحری۔ کے آفیسر-ان-چارج(آندھراپردیش) کے تحت رے گا اور اسےمشرقی ساحل کے ساتھ گشت اور نگرانی کے لئے تعینات کیاگیا ۔ے ۔
جی آر ایس ای بارڈ ۱12۱۲ایف او-ڈبلیو جے ایف اے سے ۱۶جنوری ۲0۱۶کوگارڈن رینج شپ بلڈرس اینڈ انجینئرس لمیٹڈ(جی آر ایس ای)، کو لکات۔ میں منعقد۔ ایک تقریب میں فالو-آن-وائر جیٹ فاسٹ ایکٹ کرافٹ(ایف او-ڈبلیو جے ایف اے سی) کے سلسلے میں چوتھے کو بھارتی بحری۔ کے سپرد کیاگیا۔

مارموگووا-پروجیکٹ 15 بی کے دوسرے ج۔از کا آغازندوستان کے ملک میں ڈیزائن اور تعمیر کئے گئے جنگی طیارے ایک اور ا۔ م میل کا پتھر ثابت ۔ وا، جب 17 /ستمبر 2016 کو پروجیکٹ15کے دوسرے جنگی ج۔ از گائیڈڈ میزائل ڈیسٹرایرکو، مارموگوواڈوک شپ بلڈرس لمیٹڈ(ایم ڈی ایل) ممبئی میں لانچ کرنے میں کامیابی حاصل ۔ وئی۔ اس ج۔ از کا وزن 2844 ٹن ۔ے اور اسے پ۔ لی مرتبہ لائچنگ تقریب کے دوران پانی میں اتارا گیا ۔

آئی این ایس چنئی:وزیردفاع جناب منو۔ ر۔ پریکر نے، نیول ڈوک یارڈ ممبئی میں 21 / نومبر 2016 کو پی 15اے کے گائیڈڈ میزائل ڈیسٹرایر، آئی این ایس چنئی کو بھارتی بحری۔ کے سپرد کیا۔

بھارتی فضائی:

حصولیبایان:

رافیل حصول سودا: فرانس کے ساتھ دیرین۔ رافیل سودے 23 /ستمبر 2016کو نئی د۔ لی میں دستخط کئے گئے، جس کے تحت فرانس ۱۶رافیل جنگی جیٹ ۔ ندوستان کو فرا۔ م کرے ۔ انجنوں والا ی۔ طیارے مختلف جنگی مشنوں میں کثیر رول جیسے فضائی ، دفاع، زمینی حملہ ، جاسوسی، ایٹمی شپ اسٹرائک وغیرہ انجام دینے کی صلاحیت رکھتا ۔ے ۔

نیجس کی شمولیت:یکم جولائی 2016 کو۔ لکا جنگی طیارے (ایل سی اے) نیجس کو بھارتی فضائی۔ کے اسکوادرن 45میں شامل کیاگیا ۔ اپنے طے شد جائے وقوع کونمبئور کے نزدیک سالورمیں جانے سے پہلے اسکوادرن کو تقریباً دو سال تک بنگلورسے آپرٹ کیا جائےگا۔ ی۔ پہ لاجنگی اسکوادرن ۔ے، جو بھارتی فضائی۔ کے تروانتاپورم کے صدردفترجنوبی فضائی کمان کا حصہ ۔ وگا ۔

آپریشنز/کارروائیاں : اے ایل جی کی تجدید کاری: بھارتی فضائی۔ نے ۸/ایل جی کے لئے بشمول بنیادی ڈھانچے کے تقریباً ایک ۔ زارکوڑروپے کی لاگت کے پروجیکٹ کی نشاندہ ی کی تھی، جس کے لئے حکومت اروناچل پردیش اور وزارت دفاع کے درمیان ایک مفا۔ مت نامے پرجون/2009میں دستخط کئے گئے تھے۔ اس کے تحت زیرو، الانگ، میچوکا، پاسی گھاٹ اور تونتگ کے پانچ اے ایل جی کی تجدید اور ان میں کام سال 2016 میں شروع کیاگیا ۔

لکھنؤ-آگرہ ایکسپریس کے پر جنگی کارروائی: میراج 2000- اور ایس یو-30 نے 30 /نومبر 2016 کو نوتعمیر لکھنؤ-آگرہ ایکسپریس واے پر “ ٹچ اینڈ گو” کارروائی کو جنگی کارروائی کے حصے کے طورپر کامیابی کے ساتھ انجام دیا ۔

ایکسرسائز /مشقین-مشق آئرن فِسٹ2۰۱۶قم۔ وری۔ جناب پرنب مکھرجی اور وزیراعظم جناب نریندر مودی کی موجودگی میں 18/مارچ 2016 کو راجستھان کے پوکھرن فائرنگ رینج میں وستانی فضائی۔ نے اپنی جنگی اور فائرنگ طاقت کا مظا۔ ر۔ کرنے کے لئے دن-رات پر مشتمل ایک مشق انجام دی۔ اس ایونٹ میں 6موضوعات پر مشتمل ٹھیکیز ، جن میں جنگی، ٹرانسپورٹ اور ۔ نیکل کارپورٹوں سمیت 180طیاروں نے حصہ لیا ۔

مشنکے باروالبانیان: سنکٹ موچن:جنگ سے پہلے حال جنوبی سوڈان کو راجدھانی جوبا میں پھنسے ۔ وئے۔ ندوستانی ش۔ ربوں کو نکالنے کا کام فضائی۔ کے طیاروں نے انجام دیا ۔ “ آپریشن سنکٹ موچن” کے نام سے جانے جانے والے جنگی طیارے سبگاہوٹ ماسٹر میں سے ایک خارجی امور کے وزیر مملکت جنرل وی کے سنگھ نے راجدھانی جوبا کا بھی دورہ کیا ۔

بیرون ممالک کے ساتھ دفاعی تعاون:لال جھنڈا یوایس ایف کے ساتھ:امریکہ کے الاسکا کے ایلس فورس ایئر بیس کی میزبانی میں ایک جدید ترین جنگی تربیتی مشق“ ریڈ فلیگ الاسکا 16-1کا انعقاد بین الاقوامی دفاعی اشتراک کے حصے کے طورپر کیا گیا ۔

ڈیزرٹ لپکلی: فضائی۔ (آئی اے ایف) اور متحدہ عرب امارات ایئر فورس کے درمیان دوطرفہ مشقوں کی سیریز میں دوسری مشق تھی۔ 22مئی 2016سے شروع ۔ ونے والی ی جنگی موقوہ۱۰لمشتمل تھی ، جس میں ۔ ندوستانی فضائی۔ اور متحدہ عرب امارات ایئرفورس نے الدھافراایئرپیس سے فضائی جنگی مشقوں میں حصہ لیا ۔

۔ ندو ستان کو خاتون جنگی پائلٹ ملی: ۔ ندوستانی فضائی۔ میں پ۔ ی بار خاتون جنگی پائلٹ کو 8۳کھون کو ڈنڈی گل میں واقع ایئرفورس میں منعقد۔ کمائن گریجویشن پریڈ میں بشن ملا ۔ے اس طرح ایک تاریخ رقم۔ وئی ۔ے اس کے ساتھ ۔ ی۔ ندوستان دنیا کے ان منتخب ممالک میں شامل ۔ و گیا ۔ے، جس کے پاس خاتون جنگی پائلٹ یں ، ان جنگی خاتون پائلٹوں میں فلاننگ آفیسر اوانی چترویدی، بھاؤنا کٹھہ اور مو۔ نا سنگھ کے نام قابل ذکر یں۔ اس کے ساتھ ۔ ی/الگسٹ کو۔ ندوستانی فضائی۔ کے مارشل ارجن سنگھ ڈی ایف سی نے ٹی د۔ لی میں ان تینوں خاتون پائلٹوں کوفضائی۔ میں شامل کیا ۔ے ۔

اعرا ز اور ایوارڈ

سیرونومکھرجی اسپورٹس ایجوکیشن سوسائٹی کے لئے راشٹری۔ کھیل پروتسا۔ن ٹرسکار:زمینی سطح پر فٹبال کو مقبول بنانے کی ان کی کوششوں کا اعتراف کرتے ۔ وئے نوجوانوں کے امور اور کھیل کود کی وزارت نے۸اگست کو ‘ سیروتو مکھرجی اسپورٹس ایجوکیشن ساسوٹی‘ (ایس ایم ایس ای ایس) کو کھیل کود کو مقبول بنانے کے لئے قومی کھیل کود ایوارڈ“ راشٹری۔ کھیل پروتسا۔ن پرسکار ‘ دیاٹھا ۔ ایس ایم ایس ای ایس مش۔ ور سیروتو کپ فٹبال ٹورنامنٹ کا ا۔ تمام کرتا ۔ے ۔

صدرجم۔ وری۔ کے معیارات کےایوارڈصدرجم۔ وری۔ جناب پرنب مکھرجی نے 4 / مارچ کو جام نگر کے ایئر فورس اسٹیشن میں منعقد۔ پریڈ میں ۲8ایوبمنٹ ڈپارٹمنٹ اور 119 ۔ یلی کاپٹر یونٹ کو پُرورقار پریسی ڈنشینل اسٹینڈرڈ سے نوازا۔ صدرجم۔ وری۔ نے ایئر فورس اسٹیشن انبال۔ میں 10 /نومبر کو 501سگنل یونٹ اور 30 اسکوادرن کو بھی پریسی ڈنشینل

اسٹیٹنڈرڈ س ے نوازا تھا۔

تنظیم برائے دفاعی تحقیق و ترقی(ڈی آر ڈی او)

اگنی-5 کا کامیاب تجربہ۔ڈی آر ڈی او کے ذریعہ 26دسمبر کو اڈیشہ میں واقع ڈاکٹر عبدالکلام جزیرےس ے سطح س ے سطح تک مار کرنے والی بین بڑاعظمی میزائل اگنی-5 کا کامیاب تجربہ کیا۔ میزائل کی کامیاب پرواز س ے اندرون ملک میزائل کی صلاحیتوں کو تقویت ملی ے اور ملک کی دفاعی حیثیت میں اضافہ ہوا ے۔ میزائل کی پرواز ک ے دوران تمام رڈار ، ٹریکنگ سسٹم اور رینج اسٹیشنوں ن ے اس ک ے پرواز کی کارکردگی کا پتہ لگایااور نگرانی ک ے ساتھ مشن ک ے مقاصد حاصل کئے۔ اگنی میزائل ہنگی ی چوتھی پرواز اور روڈ موبائل لانچرکینسٹر س ے دوسری بار داغی گئی۔

۔لکھنجنگی طیارہ(اہل سی اے)‘تیجس’اندرون ملک تیار اہل سی اے جدید ٹیکنالوجی س ےآراستہ سنگل سیٹر، سنگل انجن، شہر سونک، لکاءر موسم میں کارآمد، کثیر مقصدی، سپرہیڑ جنگی طیارہ ے، جو فضا س ے زمین پر اور فضا س ے سمندر میں حملہ کر سکتا ے۔ سال ک ے دوران جنوری 2016میں بحریں انٹرنیشنل انٹرشو میں شرکت ک ے ساتھ ی ’تیجس‘ ن ے بین الاقوامی سطح پر اپنا مقام بنایا ے۔ ندوستان ایروناٹکس لمیٹیڈ (ایچ اے ایل) ن ے یکم جولائی 2016و بنگلورو ک ے اے ایس ٹی ای میں منعقدہ ایک تقریب میں 2 / تیجس طیارے ندوستانی فضائیہ ک ے حوالے کئے۔ ایچ اے ایل ن ے ایل سی اے ک ے پ لے اسکواڈرن ک ے نام س ے فلائنگ ڈیگرس-45 بنائے گا۔

ہینشنگی فضائی وارننگ اور کنٹرول(اے ای ڈبلیو اینڈ سی) نظام۔ اے ای ڈبلیو اینڈ سی نظام میں فضائی حملے اور سمندر کی سطح پر اہ داف نیز دشمن کی کارروائیوں کا پتہ لگانے اور ان س ے متعلق پیشگی وارننگ ک ے لئے طیاروں پر سینسر نصب وتے ہیں۔ تمام مشن نظام کو پ لے لےطیاروں میں شامل کیا گیا ے اور ان کی تیاری کا عمل آخری مرحلے میں ے اور تیسرے طیارے پر اس نظام کی تنصیب کا عمل جاری ے۔ گراؤ وڈ سسٹم ، جن ک ے نام مشن پلاننگ اور انالائسٹس اسٹیشن(ایم آئی پی اے ایس) ، آپریشنٹرینگ اسٹیشن اور جانچ ک ے خودکارآلات کی تنصیب کا عمل مکمل ہو گیا ے۔ زمینی سطح پر تلاش کا نظام جی ای ایس کو مربوط فضائی کمان اور کنٹرول اسٹیشن(آئی اے سی سی ایس) میں شامل کیاگیا ے۔

درمیانی بلندی پرزیادہ دنوں تک برداشت یو اے وی‘رُستم-2‘ رستم -24-II-گھنٹے تک برداشت کی صلاحیت ک ے ساتھ تینوں مسلح افواج ک ے لئے خفیہ کھوج، نگرانی اورجاسوسی (آئی ایس آر) کرنے ک ے لئے تیار کیاگیاکثیر مقصدی غیر انسانی طیارہ ے۔ زیرتصرہ سال ک ے دوراناگست س ے اس کی تجرباتی پرواز شروع وتی ے۔ ڈی آر ڈی او ن ے بھی گزشتہ ماہ نومبر میں چترڈرگ میں ایروناٹیکل ٹسٹ رینج (اے ٹی آر) س ےرستم-2 کی پ لے لی کامیاب پرواز کرائی تھی۔

یو۔ڈرپ سسٹم(ایچ ڈی ایس):اے این-32 طیارے س ے گھن اور آئی ایل-76 طیارے س ے 7 ثں اور 16 ثں وزن ک ے اسلحہ گرانےکی صلاحیت ک ے ساتھ ی یو ڈرپ سسٹم قبل ی تیار کر لیا گیا ے۔ فوج ن ے گھن ک ے ایچ ڈی ایس ک ے لئے59قشبت ک ے او ایف بی کی خریداری کی خواہش ظاہر کی ے۔ فوج ن ے شامل کرنے ک ے لئے پی-7ایچ ڈی ایس کو قبول کر لیا ے۔ پی-6ایچ ڈی ایس ک ے لئے کل 6 یو اے ٹی ٹی مکمل کر لیا گیا ے اور اس نظام میں رہنمائی کی ضرورتوں ک ے مطابق تمام مطلوبہ اشیاءکو شامل کر لیا گیا ے۔

کنٹرولڈ ایرینل ڈلیوری سسٹم (سی اے ڈی اییل)ڈرپ ٹیکنالوجی کسی مخصوص مقام پر سامان حرب ضرب کی تیزی س ے تعیناتی ک ے لئے ایک اہم صلاحیت ے۔ سی اے ڈی ایس اپنی فضائی اکائی ک ے ساتھ رام ایئر پیراشوٹ (آر اے پی) ک ے اترنک ےکنٹرول ک ے ذریعہ مقررہ دف کی جانب اپنی پرواز ک ے لئے راستہ تلاش کرتا ے۔ ڈی آر ڈی او ک ے ذریعہ 500 کلومیٹر تک ک ے وزنی اے یو ڈبلیو کواکامیابی ک ے ساتھ تیار کیاگیا ے۔

میں س ے فضاء میں مار کرنے والی میزائل ‘آکا ش‘ درمیانی رینج کی سطح س ے وا میں مار کرنے والی میزائل ‘آکاش‘ تیار کرلی گئی ے اور اس ے ندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف) اور بری فوج میں شامل کر لیا گیا ے۔ زیرتصرہ سال ک ےد وران آکاش ک ے آرمی ورژن کا فوجی مشق میں استعمال کیا گیا۔ مسلح افواج ک ے ذریعہ دیئے گئے آرڈرپر اس کی کل پیداوار میں فضائیہ کی آٹھ اسکواڈرن ، بری فوج کی دو رجمنٹوں ک ے لئے میزائل شکن نظام شامل ے، جس کی کل مالیت 3900کروڑ روپے ے۔ اندرون ملک تیار اس نظام ن ے ملک میں دفاعی صنعتی بنیاد کو تقویت پ نچائی ے۔ ڈی آر ڈی او مذکورہ سال میں آکاش ک ے دو نئے پروجیکٹ بھی شروع کئے ہیں۔

طویل فاصلاتی سطح س ے وا میں مار کرنے والی میزائل(اہل آر ایس الیالیم)ایس اے ایم، ڈی آر ڈی او، ندوستانی بحریہ اور اسرائیل کی ، اسرائیل ایرواسپیس انڈسٹریز(آئی اے آئی) کا ایک مشترکہ ترقی پروگرام ے۔ اس میزائل کو ندوستانی بحریہ ک ے تین گائیڈڈ میزائل ڈسٹرائرس ےآراستہ کرتا ے۔ اہل آر ایس اے ایم کا تجربہ نشانے ک ے طورپر ہتشی جٹ لگا۔ساتھ درمیان میں فضا میں روکنے کی صلاحیت کو ثابت کرنے کی غرض س ے ماہ ستمبر میں آئی ٹی آر ک ے دوران کیاگیا تھا۔

درمیانی رینج کی سطح س ے فضا میں مار کرنے والی میزائل(ایم آر ایس اے ایم)کفن ک ے جنگی طیاروں اور گائیڈڈ تہیاروں جیسے وائی اہ داف کو فضا میں ی روک کر اہن ے لک کی سرحدوں اورزمینی افواج کی حفاظت ک ے لئے۔ ندوستانی فضائیہ ک ے ذریعہ ایم آر ایس اے ایم تیار کیا جا رہا ے۔ یہ نظام، ڈی آر ڈی۔ ندوستانی فضائیہ اور آئی اے آئی، اسرائیل ک ے ذریعہ مشترکہ طورپر تیار کیاگیا ے۔ زیرتصرہ سال ک ے دوران نشانے س ے لوگوں کو تانے و طویل فاصلاتی ڈککشن کا پتہ لگانے اور رڈارکاپتہ لگانے(اہل پی ایم ایف ایس ٹی اےآر)، ٹارگٹ پر نشان لگانے اور رڈارکاپتہ لگانے نیز اے ایس پی جریشن ک ے لئے ماہ جون اور جولائی میں تین کامیاب تجربے کئے گئے۔

ٹینک شکن میزائل‘ پی آر او ایس پی او اینکولے’ڈاٹو اورپھول گائے اور حملہ کی اعلی صلاحیتوں ک ے ساتھ ‘‘ناگ’’ ٹینک شکن میزائل کی تیسری جنریشن ے، جسے دن اور رات دونوں وقت استعمال کیاجا سکتا ے۔ اس ے خصوصی طورپر موڈیفائیڈ توپ خانہ کمیہٹ ویکل(آئی سی وی)پی ایم پی-2ویکل‘این اے ایم آئی سی اے‘ پر لگایا گیا ے۔ زیرتصرہ سال ک ے دوران شدید گرمی ک ے ماحول میں آئی آئی آر سیکرکی صلاحیتوں ک ے مطاے ک ے مقصدس ے ‘‘ناگ’’ کی گائیڈڈتجرباتی پرواز کرائی گئی تھی۔

نا بکار مخالف نئے جنریشن کی میزائل(اہن جی اے آر ایم):ڈی او، این جی اے آر ایم کی ڈیزائن اور تیاری میں مصروف ے۔ مناسب تبدیلی ک ے بعد ایس یو-30ایم ک ے آئی طیارے میں اس مینزائل کو استعمال ک ے لئے شامل کیا جائے گا۔ زیرتصرہ سال ک ے دوران ایس یو-30 ایم ک ے آئی طیارے ک ے ساتھ ایئر فورس اسٹیشن پر پروازکاس کا چھوٹا تجربہ کیا گیا۔ **اسمارٹ اینٹی ایئر فیلڈاسلحہ(ایس اے ڈبلیول: اے ایس اے ڈبلیول)**۔ اس ڈبلیو کو گائیڈڈ طویل فاصلاتی محتاط واسے زمین پر ناگ رکھنے والا نظام ے، جس میں جگواراورایس یو-4مہم ک ےآئی ارےس ےزمین پراین ے دف کونشانے بنانے کی صلاحیت ے۔زیرتصرہ سال ک ے دوران ایس اے اے ڈبلیو کو جوہر سی ایل پی میں میکینکل، الیکٹریکل اورفضائی اعتبارس ےشامل کیاگیااوراس اے اے ڈبلیو او پی سی اور جگوار ایم سی ک ے درمیان مواصلاتی نظام کامیابی ک ےساتھ مکمل ہوا۔ 4دسمبرکوڈی آر ڈی او ن ے اندرون ملک تیار ایس اے ایس ڈبلیو کا کامیاب تجربہ کیاگیا اور فضائیہ ک ے طیارے میں 120 کلوگرام کلاس کا اسمارٹ تہیار تیارکیاگیا۔ یہ 100 کلومیٹر تک محتاط انداز میں زمین پر حملہ کرنے پوری صلاحیت رکھتا ے۔

ایڈوانس ٹوئیڈآرٹیلری گن سسٹم(اے ٹی اے جی ایس) ڈی آر ڈی او ن ے ندوستانی بری فوج ک ے توپ خانے ک ے لئے 155 ایم ایم 52کلیبر ک ے اے ٹی اے جی ایس کی ڈیزائن اورتیاری کا کام شروع کر دیا ے۔ یہ توپ این ے دف پر صحیح نشانے لگانے والی اور فاصلے پرحملہ کرنے والی توپ ے۔ اس کا گن سسٹم اے سی سی سی ایس -شکنی کمانڈ اورکنٹرول نیٹ ورک ک ے مساوی وگا۔ یہ توپ ندوستانی بحریہ ک ے زیراستعمال ے۔

گولوں کا نیا سلسلہ : ڈی آر ڈی او ک ے ذریعہ 6 قسم ک ے گولے ڈیزائن اور تیار کئے جا رہے ہیں یعنی سافٹ ٹارگیٹ بلاسٹ میوینشن‘نپین‘، ٹینک شکن گولے‘ و ی بھو‘ ٹینک شکن بار گولے‘وشال‘، رک رک کرسمت کی جانب بڑھنے والاگولہ پرتھ، ٹینک شکن گولے‘پرچنڈ‘ اور اوپرپنچے جانے والاگولے‘الکا‘ ان موجود گولوں کی کارکردگی کو مزید ب تہر بنانا ے۔ زیر تصرہ سال ک ے دوران یورپس ن ے ‘نپن‘ ک ے مرحلہ ایک اور 2 کا تجربہ مکمل کرلیا۔

ایم20کے ارجن ٹینک ک ے لئے اندرتک داخل ونے والے اوردھماکے کرنے (پی سی بی) والے اور حرارتیہیرک گولے: پی سی بی گولے لائن آف کنٹرول پر بنے کروں ۔ لگے کنکریٹ ک ے ڈھانچے، انتظامی عمارتوں، میدان کی قلع بندی اور مشین گن ک ے چوکیوں کوتوڑنے ک ے لئے ڈیزائن کئے گئے ہیں۔ ٹی بی گولے ۔ لکی موثرگازیوں، توپ خانے وغیرہ کو تباہ کرنے ک ے لئے ڈیزائن کئے گئے ہیں۔ ارجن ٹینک ک ے لئے خصوصی طورپرڈیزائن کئے گئے 120 ایم ایم ، پی سی بی اور ٹی بی ٹینک ک ے گولوں کا فوج کی سرگرم شمولیت میں چاندی پور ک ے پی ایکس ای میں جنوری میں فائرنگ کا تجربہ کیاگیا۔

حدید ۔لگے ٹوڈارے سونار(اے ایل ٹی اے ایس):اہل ٹی ایس سطح سمندر س ے نیچے ک ے حالات میں کام کرنے والی آبدوزوں کا پتہ لگانے اور ان کونشانزد کرنے نیز ان کی درجہ ندی ک ے لئے مؤثر حساس نظام س ے لیس ے۔ یہ آبدوزشکن جنگوں میں مفید ےاور ۔ لکی رفتار س ے حملہ کرنے کی صلاحیت رکھنے والی خاموش آبدوزوں کا پتہ لگاکرانہیں تباہ کرتا ے۔ زیرتصرہ سال ک ے دوران اس کا تکنیکی تجربہ کیاگیا، جس میں متحرک اور غیرمتحرک دونوں حالات میں آبدوز کا پتہ لگایاگیا۔ ٹوٹنگ کی سب س ے زیادہ رفتار 16ناٹس ے، جس کا کامیابی ک ے ساتھ مظاہرہ ہوا ے۔

۔ ل لگے جدید سونار سسٹم(ایچ یو ایم ایس اے) کا اپگریڈ: یہ نظام اگست 2014مقی آئی این ایس تلوارپر نصب کیاگیااوراس ک ے تین تکنیکی تجربے کئے گئے۔ اپریل 2015میں اس کا کامیاب تجربہ کیاگیا، جس میں این ایس کیوار پیمانے کا 80 فیصد س ے زیادہ نشانہ حاصل کیاگیا۔ آئی این ایس تلوار چونکہ اپگریڈ کرنے ک ے لئے تیار تھا، اس لئے اس سونارنظام کو آئی این ایس ترشول پر نصب کیاگیا۔ ماہ اپریل ک ے دوران آئی این ایس ترشول پر اس کا ب تہر تجربہ ہوا۔ بعدازاں وزیردفاع ک ے ذریعہ سونارسسٹم کو نومبرمیں بحریہ ک ے سپردکردیاگیا۔

متحرک غوطہ خورکاپتہ لگانے والا سونار(پی ڈی ڈی ایس) : ڈی آر ڈی او ن ے 2016میں پی ڈی ڈی ایس سسٹم ک ے ڈیزائن اور تیاری ک ے لئے ایک نیا ٹی ڈی پروجیکٹ شروع کیا ے۔ یہ نظام نافات اور اس ک ے اطراف میں غوطہ خور اورغوطہ خوروں کو لے جانے والی گاڑیاں جیسے چھوٹے نشانوں کا پتہ لگانے کی صلاحیت رکھتا ے۔ جب بھی ضرورت و، تو یہ نظام تنصیب اور و ان س ے تالیاجائے گا۔ یہ تبصرہ سال ک ے دوران اس کا چھوٹا نمونہ تجربہ گا۔ میں تیار کیاگیااور جنوری میں کلماون ک ے وی اےآرائے میں اس کا تجربہ کیاگیا۔ مارچ 2016 میں آئی این ایس ساگردھونی پراسے نصب کیاگیااوراس کی تیاری کی گئی۔ سی ڈی آر کا کام جولائی میں مکمل ہو گیا۔

۔ندوستانی بحریہ کی چھوٹی کشتیوں، طیاروں اور ہلی کاپٹروں کیلئے ای ڈبلیو نظام ‘سمدریکا’ڈی آر ڈیو ن ے 7 ای ڈبلیو نظام ک ے سلسلے کی تیاری کاکام شروع کردیا ے۔ ج از ہر مبنی نظام میں ای ڈبلیو سوٹ‘شکنی‘ کمنٹ تین‘ اور ای ایس ایم‘گٹار‘شامل ہیں۔ واپرمبنی نظام میں کمنٹ‘سرودھاری‘ ای ایس ایم‘سارنگ‘اور‘سارکشی‘ نیز ای ایس ایم اور کمنٹ‘ناکش‘شامل ہیں۔ مذکورہ بالا ر ایک نظام کا ڈیزائن تیار کرلیاگیا ےاور ارڈورک حاصل کیا جا رہا ایل ، میسرز بی ای ایل ، ای ڈبلیو نظام ک ے لئے اہم پیداواری ایجنسی وگی۔ **جدیدترین وگ 29کرافٹ کیلئے داخلی ای ڈبلیو نظام:ڈی-29کینگ** اور جیمنگ ک ے لئے ایک مربوط نظام ے، جو آرڈبلیوآز، ای سی ایم اور ای ایس ایم ک ے پورے عم کو محیط ے اور ک کا استعمال متعدد خطرات والے راڈارکو جام کرنے ک ے لئے جدیدترین اورمتحرک سطح والی لڑیوں ک ے طورپرکیاجاتا ے۔ اس نظام کی مدد س ےایئرکرافٹ کوروشن کرنے والے آر ایف ذرائع کی اصل پوزیشن کا پتہ لگایاجاتا ے اور اطلاعات فراہم وتی ہیں۔ اسی طرح اس ک ے ذریعہ مناسب جیمنگ تکنیک کو منطبق کیاجاتا ے۔ سال 2016ک ےدوران 26 پروازوں کو اس مقصد ک ے لئے مکمل کیاگیا۔ نئے سافٹ ویئر ایلیمنٹریکرافٹ تجربہ کیاگیااورپہراس کواپٹرکرافٹ پرنصب کیاگیا۔

ڈیجیٹل راڈاروارننگ ریسپور(آر ڈی-118):یہ آر ڈی نسل کا راڈاروارننگ ریسپور(آرڈبلیو آر) ے، جو کسی بھی جنگی طیارے، نقل وحمل والے طیارے یا ہلی کاپٹرپر نصب کرنے ک ے لئے ڈیزائن اورتیارکیاگیا ے۔ یہ ریسپور مزاحمت کرنے کا متحمل ےاورفضائی، سمندری اورزمینی سطح پرحاصل کردہ اشیاء کی شناخت کرتا ے۔ مزید برآں یہ وارننگ ریسپور پے بینڈ فریکوئنسی تک ک ے میزائل راڈار کو ٹریک کرتا ے۔ شناخت شدہ ایمنٹرس (راڈاراز)س ےطیارےپر سوارعملے کو اشارہ فراہم وتا ے۔ ان پی پائلٹ کپین میں متعلقہ ایم ایف ڈی صفحہ س ے متعلق اشارات نظرآتے ہیں۔ رابک اخراج کنندہ ک ے پیداونے پر طیارے پر سوارعملے کو مرکب آڈیوارننگ فراہم وتا ے۔ سال 2016ک ے دوران ارڈوینٹراورسافٹ ویئراتباط ک ے پ لے سنگ میل کو حاصل کیاگیا۔ اس ک ے لئے مختلف جزوی قبولیت ٹیسٹ ک ے طریقے کار کو اپنایا گیا، جو کہ بریلی میں ندوستانی فضائیہ اوراعلیٰ درجہ حرارت والے انٹینائرائل ک ے ذریعہ مشترکہ طورپرانجام دیا گیا۔

جنگی ایئرکرافٹ(سویا33کے آئی) کیلئے ڈول کلرمیزائل ایروج وارننگ سسٹم(ڈی سی ایم اے ڈبلیو ایشی)ہی ایم اے ڈبلیو ایس جنگی طیارے کو درپیش میزائل خطرات ک ے بارے میں پائلٹ کواورننگ فراہم کرتا ے۔ خطرے ک ے اعلان ونے ک ے بعد ڈی سی ایم اے ڈبلیو ایس طیارے ک ے پائلٹ کو سمعی اور بصری تصویر فراہم کرتا ے اور طیارے پر موجود ایم سی ک ے ذریعہ اس س ے مقابلہ کرنے والے سسٹم کو متحرک کردیتا ے۔ ڈی سی ایم اے ڈبلیو ایس خاموشی س ے برداشت کرنے والا ایک میزائل ایروج وارننگ سسٹم ے۔ اس نظام کو اسرائیل کی کمپنی ایلسرا اور اسرائیل کی وزارت دفاع ن ے مشترکہ طورپر تیار کیا ے، اس نظام کو تیار کرنے کا عمل مکمل ہوگیا ے۔

ایس-بینڈ۔ ب اور گراؤنڈ سیٹ کوم ٹرمنل دفاعی تحقیق و ترقی کی تنظیم ڈی آر ڈی او نے مین پیک سیٹ کوم ٹرمنل (ایم ایس ٹی)، سیٹ کوم میسیجنگ ٹرمنل (ایس ایم ٹی) اور ۔ بینڈ یلڈ سیٹ کوم ٹرمنل (ایچ ایس ٹی) کے نام سے ٹرمنل ۔ ارڈوینر کی تین اقسام کو پورا کیا ہے۔ چوتھے قسم سیٹ کوم آن دی موو (ایس او ٹی ایم) ٹرمنل کو ڈی آر ڈی او نے ہی ای ایل کے ساتھ مل کر تیار کیا ہے۔

سرحدی نگرانی نظام تحقیق و ترقی کی تنظیم ڈی آر ڈی او ، ای او بے لوڈ پر مشتمل سرحدی نگرانی نظام کی ڈیزائننگ اور ترقی میں مصروف ہے۔ اس میں سرحدی علاقوں میں دن رات کیلئے رات والے اور دن والے کیمرے ایل آر ایف، جی پی ایس، ڈی ایم سی اور بی ایف ایس آر (ایکس آر) شامل ہیں تاکہ سرحدی علاقوں میں انسان کے ذریعے نگرانی کو آسان بنایا جاسکے اور کسی بھی دراندازی کا پتہ چلنے پر خود کار طریقے سے پتہ چل سکے۔ سال 2016ء دوران لی۔ ند اور لداح کے علاقے میں بی او ایس ایس کی دو اکائیوں کا پتہ لگایا گیا اور پھر تنصیب کا کام مکمل ہوا۔ جی او سی اور کوریس کمانڈر ۔ یڈ کوارٹر میں کارکردگی کا مظاہرہ کیا گیا۔

دفاعی اہلیکیشن کیلئے مائیکرو ویجیف کی اندرون ملک تیار جوائی تدبیر یا کسی کا رروائی کے خلاف جوائی عمل کے طور پر سب سے زیادہ استعمال ہونے والے مؤثر الیکٹرانک آلات میں سے ایک ہے۔ اس پروجیکٹ کا مقصد چیف کا رٹریج کو اندرون ملک تیار کرنا ہے تاکہ چیف کارٹریج کی تیاری میں ٹیکنالوجی خلاء کو پورا کیا جاسکے۔ اس کے تحت بے حد عمدہ قسم کے المونیئم فائبر کو اندرون ملک تیار کیا گیا ہے اور کم صلاحیت والے پائلٹ پلانٹ کا قیام کیا گیا ہے۔

سال 2016ء دوران اندرون ملک تیار کردہ چیف کارٹریج کے لئے محدود کوالیفیکیشن ٹیسٹ کو آر ایم سی اے (اے اے) پونے کے نمائندوں کی موجودگی میں انجام دیا گیا۔ **بلیٹ پروف ٹیگٹنٹی** او ، جی ایس کیو آر کے تحت بلیٹ پروف جیکٹ (بی پی جے) اصلی نمونہ تیار کرنے میں مصروف ہے۔ اس کے لئے ڈی آر ڈی او مختلف جدید ترین بلیسٹک اشیاء کو استعمال کر رہا ہے تاکہ اے کے 47 ایم ایس سی اینڈ ایچ ایس سی)، 62.7 ایس ایل آر اور ۱۱۵ ایم ایس ایم سی مار گرانے والی گولیوں کا مقابلہ کیا جاسکے۔ پوزرٹرائل کے لئے کل 150 بلیٹ پروف جیکٹ م ۔ یا کرائے جائیں گے۔

سرحدی شاہراہوں کی تنظیم مالی سال 2016-17ء دوران سرحدی شاہراہوں کی تنظیم (بی آر او) نے اسٹریٹجک ا۔ میت والے 10 کلیدی شاہراہوں اور ا۔ م پلوں کی تعمیر کا کام جنگی پیمانے پر شروع کیا۔ اس کے لئے بی آر او نے متحرک انداز میں افرادی قوت اور وسائل کا استعمال کیا۔ **ی۔ پروجیکٹ درج ذیل ہیں:**

- ۔ ند۔ چین سرحد پر شیوک ندی کے اوپر 470 فٹ اونچے ۔ مانگ سیتو کی تعمیر۔
- ۔ سیاحوں اور فوجی عملے دونوں کی آمدورفت کو بہتر بنانے کے لئے ہنگانگ ٹسو کو جوڑنے کے لئے سلٹک سیتو کی تعمیر۔
- ۔ جموں و کشمیر میں دنیہا ۔ باسولی ۔ بھدیروا کو جوڑنے کے لئے 14.74 کلومیٹر طویل 529 میٹر چوڑے کیبل والا اٹل سیتو۔
- ۔ جموں و کشمیر کے کٹھوا ضلع میں ہارول ۔ کورینو ۔ راجپور ۔ روڈ کو جوڑنے کے لئے 1020 میٹر چوڑا اچھ بریج جو کہ قومی شاہراہ نمبر 44 کا متبادل موڑ ہے۔
- ۔ جموں و کشمیر میں اخنور ۔ پلن والا روڈ پر 13.40 کلومیٹر سڑک میں واقع 453 میٹر جودھ بریج کا کام مکمل ۔ و چکا ہے۔
- ۔ جموں و کشمیر میں پیری پتن ۔ لنکاروڈ پر 0.29 کلومیٹر سڑک پر واقع 55 میٹر چوڑے برج دینیار بریج کی تعمیر کا کام مکمل ۔ و چکا ہے۔
- ۔ پروجیکٹ ۔ ہراک کے تحت گھانیا باگرا ۔ کیپولیکھ کو جوڑنے کے لئے 100 فٹ چوڑا اکیویمنٹ بریج کا کام مکمل ۔ و چکا ہے۔
- ۔ اروناک پروجیکٹ کے تحت سیان سیری ندی کے اوپر گیلین سینیپاک پر 200 فٹ ڈی ڈی آر بیلی بریج تقریباً لائم کنگن سے 20 کلومیٹر آگے دریا اور ساری شوکے سنگم پر شروع کیا گیا ہے۔
- ۔ میزروم میں کاؤجاؤ ۔ بھورا ۔ ٹوکاپوروڈ کو جوڑنے کے لئے کجاؤندی کے اوپر 100 فٹ اونچے بیلی بریج کو عوام کے لئے کھول دیا گیا۔

م ۔ ن ۔ ا ۔ ش ۔ ش ۔ س ۔ ش ۔ ت ۔ ن ۔ ا ۔ ک ۔ ا ۔ ع ۔ ا ۔
(06-01-17)
U- 89

